روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 213029 CPL 61
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
منگل 25 جون 2002ء 13 ربیع الثانی 1423 ہجری - 25 احسان 1381 ہش جلد 52-87 نمبر 141

نور کا چھینٹا

حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

اللہ تعالیٰ نے اپنی مخلوق اندھیروں میں پیدا کی پھر اس پر اپنے نور کا چھینٹا ڈالا - جس نے یہ نور حاصل کیا ہدایت پائی - اور جس نے اسے چھوڑ دیا گمراہ ہو گیا -

(جامع ترمذی کتاب الایمان باب فی افتراق ھذہ الامۃ حدیث نمبر 2566)

اللہ تعالیٰ کی صفت النور کا ایمان افروز تذکرہ

قرآن شریف میں اللہ جل شانہ نے آنحضرتؐ کا نام نور رکھا ہے

اللہ تعالیٰ اپنے دوست بندوں کو اندھیروں سے نور کی طرف نکالتا ھے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 21 جون 2002ء بمقام بیت الفضل لندن کا خلاصہ

(خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 21 جون 2002ء کو بیت الفضل لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جس میں آپ نے اللہ تعالیٰ کی صفت النور کی ایمان افروز تشریح فرمائی - النور کے لغوی معانی بیان کرنے کے بعد حضور انور نے اس صفت الٰہی کے مختلف پہلوؤں کا تذکرہ آیات قرآنیہ، احادیث نبویہ، ارشادات حضرت مسیح موعود اور تحریرات حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی روشنی میں فرمایا - حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا یہ خطبہ جمعہ ایم ٹی اے کے ذریعہ بیت الفضل لندن سے براہ راست دنیا بھر میں ٹیلی کاسٹ ہوا اور متعدد زبانوں میں اس کا ترجمہ بھی نشر کیا گیا -

حضور انور نے سب سے پہلے النور کے معانی بیان فرمائے کہ اس کے معانی ہیں ایسی پھیلی ہوئی روشنی جو دیکھنے میں مدد دیتی ہے - یہ روشنی دنیوی بھی ہوتی ہے اور اخروی بھی - ایک نور ایسا ہے جسے بصیرت سے دیکھا جا سکتا ہے جیسے نور قرآن، نور عقل وغیرہ دوسرا وہ نور جو ظاہری آنکھ سے روشنی کی صورت میں سورج چاند ستاروں کے ذریعہ نظر آتا ہے - خدا تعالیٰ نے اپنے لئے النور کا لفظ استعمال کیا ہے -

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے لغوی معانی بیان کرنے کے بعد سورۃ البقرہ کی آیت 258 کی تلاوت فرمائی جس کا ترجمہ ہے: - اللہ ان لوگوں کا دوست ہے جو ایمان لائے وہ ان کو اندھیروں سے نور کی طرف نکالتا ہے اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ان کے دوست شیطان ہیں وہ ان کو نور سے اندھیروں کی طرف نکالتے ہیں - یہی لوگ آگ والے ہیں وہ اس میں لمبا عرصہ رہنے والے ہیں -

آنحضرت ﷺ نے ایک دفعہ صحابہ کو وعظ کرتے ہوئے فرمایا کہ میں تم میں اپنے بعد کتاب اللہ چھوڑے جا رہا ہوں - جس میں ہدایت اور نور ہے اسے مضبوطی سے پکڑو - آنحضرت ﷺ کو فرشتہ نے آسمان سے پکار کر کہا کہ سورۃ فاتحہ اور سورۃ بقرہ کی آخری آیات یہ ایسی دعائیں آپؐ کو عطا کی گئی ہیں جو پہلے کسی کو نہیں دی گئیں - آنحضرتؐ نے صحابہ کو صبح کی دعا سکھاتے ہوئے فرمایا کہ تم میں سے جب کوئی صبح کرے تو یہ دعا مانگے اے اللہ میں اس کے نور، فضل اور نصرت کو مانگتا ہوں اور اس کے شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں -

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں خدا سے پورے طور پر ڈرنا بجز یقین کے کبھی ممکن نہیں - تقویٰ کی باریک راہوں پر قدم مارنا اور اپنے عمل کو ریاکاری کی ملونی سے پاک کر دینا بجز یقین کے کبھی ممکن نہیں - ایسا ہی دنیا کی دولت اور حشمت اور اس کی کیمیا پر لعنت بھیجنا اور بادشاہوں کے قرب سے بے پرواہ ہو جانا اور صرف خدا کو اپنا ایک خزانہ سمجھنا بجز یقین کے ہرگز ممکن نہیں - ظلمات شک سے نور یقین کی طرف تم کیونکر پہنچ سکتے ہو یقین کا ذریعہ تو خدا کا کلام ہے - قرآن ایک برہان ہے جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے تم کو ملی ہے اور ایک کھلا کھلا نور ہے جو تمہاری طرف اتارا گیا ہے -

حضرت مسیح موعود مزید فرماتے ہیں کہ اس سے بڑھ کر کوئی مقام نہیں کہ انسان خدا کا پیارا ہو جائے - پس جس کی راہ پر چلنا انسان کو محبوب الٰہی بنا دیتا ہے اس سے زیادہ کس کا حق ہے کہ اپنے تئیں روشنی کے نام سے موسوم کرے - اس لئے اللہ جل شانہ نے قرآن شریف میں آنحضرت ﷺ کا نام نور رکھا ہے جیسا کہ فرمایا کہ تمہارے پاس خدا کا نور آیا ہے -

خطبہ کے اختتام پر حضور انور نے اس صفت الٰہی کے حوالہ سے حضرت مسیح موعود کے بعض الہامات پیش فرمائے جن میں ایک کے الفاظ یوں تھے کہ میں اپنی چمکار دکھلاؤں گا تجھ پر سلامتی ہو -

میاں محمد صدیق بانی گولڈ میڈل اور انعامی سکالرشپ 2002

مکرم میاں محمد صدیق بانی (مرحوم) کی طرف سے ہر سال انٹرمیڈیٹ کے بورڈ کے امتحان میں پاکستان بھر میں اول پوزیشن حاصل کرنے والے احمدی طالب علم/طالبہ کو مندرجہ ذیل تفصیل کے ساتھ انعامات دیئے جائیں گے -

امتحان انٹرمیڈیٹ سالانہ (1) پری میڈیکل (احمدی طالب علم/طالبہ علم جو پاکستان بھر میں زیادہ نمبر لے گا) (2) پری انجینئرنگ (احمدی طالب علم/طالبہ جو پاکستان بھر میں زیادہ نمبر لے گا) (3) انٹرمیڈیٹ جنرل گروپ (پری میڈیکل اور پری انجینئرنگ کے علاوہ باقی تمام کمبینیشنز (احمدی طالب علم/طالبہ جو پاکستان بھر میں سالانہ امتحان میں سب سے زیادہ نمبر لے گا -

انٹرمیڈیٹ کے فائنل امتحان (بورڈ) میں ان تینوں شعبہ جات میں جو بھی احمدی طالبہ/طالب علم پاکستان بھر کے تمام احمدی طلبہ سے زیادہ نمبر حاصل کرے گا وہ ایک عدد گولڈ میڈل اور 25000 روپے سکالرشپ کا مستحق قرار پائے گا - (خواہ اس کی بورڈ میں کوئی پوزیشن ہو یا نہ ہو -)

انٹرمیڈیٹ کا امتحان 2002ء دینے والے تمام احمدی طلباء و طالبات خواہ ان کا تعلق پنجاب سندھ، سرحد بلوچستان یا آزاد کشمیر کے کسی بھی بورڈ سے ہو اگر وہ قواعد پر پورا اترتے ہوں تو اس انعامی مقابلہ میں شامل ہو سکتے ہیں -

قواعد و ضوابط

☆ اس سکیم کا اطلاق انٹرمیڈیٹ بورڈز کے سالانہ امتحان 2001ء سے ہوگا (اس سے پہلے کا کوئی کیس اس سکیم میں شامل نہ ہو سکے گا -) واضح ہو کہ 2001ء میں پوزیشن حاصل کرنے والے طلبہ کو یہ سکالرشپ اور میڈلز دیئے جا چکے ہیں -

☆ اس سکیم کا اطلاق صرف اور صرف First Annual Examination پر ہوگا -

☆ By Part یا Division improve کرنے والے طلبہ اس مقابلہ میں شامل ہونے کے اہل کے اہل

(باقی صفحہ 7 پر)

تاریخ احمدیت

منزل بہ منزل

دین اور انسانیت کی خدمت کا سفر

مرتبہ ابن رشید

1901ء

15 جنوری حضرت مسیح موعود نے انگریزی رسالہ 'ریویو آف ریلیجنز' کے اجرا کا اعلان فرمایا۔ جو 1902ء سے چھپنا شروع ہوا۔

15 فروری حضور نے کرکٹ میچ دیکھنے کی دعوت پر فرمایا لوگ تو کھیل کر واپس آ جائیں گے مگر میں وہ کرکٹ کھیل رہا ہوں جو قیامت تک باقی رہے گا۔

23 فروری اشاعت 'اعجاز المسیح' جو عربی میں سورۃ فاتحہ کی بلیغ تفسیر ہے مولوی محمد حسین فیضی ساکن بھیں نے اس کا جواب لکھنے کی کوشش کی مگر ایک ہفتہ کے اندر مارا گیا۔

5 مارچ حضور نے بذریعہ اشتہار علماء کو صلح کی پیشکش کی اور دعوت دی کہ فریقین ایک دوسرے کی عزت پر حملہ نہ کریں اور تہذیب اور شائستگی کو برقرار رکھیں۔

17 مارچ حضور نے ایک اشتہار کے ذریعہ طاعون کے بارہ میں انتباہ کیا اور استغفار کی تلقین فرمائی۔

31 مارچ، یکم اپریل احباب جماعت احمدیہ کے ایک اہم اجلاس میں طے پایا کہ حضور کی کتب کے انگریزی تراجم اور رسالہ ریویو آف ریلیجنز کے لئے ایک مستقل ادارہ انجمن اشاعت (دین) کے نام سے قائم کیا جائے۔

جون حضرت مولوی عبدالرحمان صاحب کو کابل میں شہید کر دیا گیا۔ آپ جماعت کے پہلے شہید ہیں

یکم جولائی حضور کو پیر مہر علی صاحب کی تصنیف ''سیف چشتیائی' موصول ہوئی

24 جولائی حضرت خواجہ غلام فرید صاحب چاچڑاں شریف کی وفات ہوئی۔

اگست اشاعت خطبہ الہامیہ۔

9 ستمبر حضور نے ایک اشتہار کے ذریعہ خواہش ظاہر فرمائی کہ جماعت میں آپ کی کتب کے امتحان کا سلسلہ جاری ہو۔

10 ستمبر والی کابل امیر عبدالرحمان پر فالج گرا اور 3 / اکتوبر کو فوت ہو گئے۔

اکتوبر حضور کے علم میں آیا کہ حضرت نواب محمد علی خان صاحب نے فونوگراف خریدا ہے حضور نے اسے تبلیغی مقاصد کے لئے استعمال کرنے کا منصوبہ بنایا۔

5 نومبر اشاعت 'ایک غلطی کا ازالہ'۔

15 نومبر حضرت نواب محمد علی خان صاحب فونوگراف حضرت مسیح موعود کی تحریک پر قادیان لائے اور حضرت مولوی عبدالکریم صاحب کی آواز ریکارڈ کی۔

17 نومبر یورپین سیاح ڈکسن نے قادیان میں حضور سے ملاقات کی۔

20 نومبر حضور نے فونوگراف میں ریکارڈ کیلئے مشہور نظم لکھی

آواز آ رہی ہے یہ فونوگراف سے
ڈھونڈو خدا کو دل سے نہ لاف وگزاف سے

حضرت مولوی عبدالکریم صاحب کی زبان سے قرآن شریف بھی ریکارڈ کیا گیا۔

30 نومبر حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب، حضرت مرزا شریف احمد صاحب اور حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کے ختم قرآن پر تقریب آمین منعقد ہوئی۔

10 دسمبر حضور نے ایک اشتہار کے ذریعہ اہل ملک کو طاعون کے روحانی علاج کی طرف توجہ دلائی۔

27، 28 دسمبر جلسہ سالانہ۔ حضور نے دو خطاب فرمائے۔

متفرق

— حضرت نواب محمد علی خان صاحب، حضرت مولانا سید سرور شاہ صاحب حضرت حافظ روشن علی صاحب، قاضی ضیاء الدین صاحب، قاضی عبدالرحیم صاحب، پیر افتخار احمد صاحب اور میر مہدی حسین صاحب نے قادیان میں مستقل رہائش اختیار کر لی۔

— ندوۃ العلماء نے اپنے اجلاس کلکتہ میں حضور کو شمولیت کی دعوت دی۔ حضور تو شامل نہ ہو سکے مگر آپ کی طرف سے حضرت مولوی عبدالکریم صاحب نے ایک مفصل خط ندوہ کے نام لکھا جس میں انہیں قبول حق کی دعوت دی۔

— مشرقی افریقہ میں احمدیوں کی تعداد 60 ہو گئی۔ ان میں سے 12 حضرت مسیح موعود کے رفیق تھے۔ اور 48 وہ تھے جنہوں نے افریقہ سے بذریعہ خط بیعت کی۔

خدام دین کے لئے دس ہدایات

محترم سید محمود احمد ناصر صاحب

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ اس شخص کے لئے جو مناظرات مذہبیہ میں قدم رکھے یا مخالفوں کے رد میں تالیفات کرنا چاہے تو شرائط مندرجہ ذیل اس میں ضرور ہونی چاہئیں۔

اول: علم زبان عربی میں ایسا راسخ ہو کہ اگر مخالف کے ساتھ کسی لفظی بحث کا اتفاق پڑ جائے تو اپنی لغت دانی کی قوت سے اس کو شرمندہ اور قائل کر سکے۔

دوسری شرط: تحقیق اور تدقیق اور لطائف اور نکات اور براہین یقینیہ پیدا کرنے کا خداداد مادہ بھی اس میں موجود ہو۔

تیسری شرط: کسی قدر علوم طبعی اور طبابت اور ہیئت اور جغرافیہ میں دسترس رکھتا ہو۔

چوتھی شرط: وہ حصہ بائبل کا جو پیشگوئیوں وغیرہ میں قابل ذکر ہوتا ہے عبرانی زبان میں یاد رکھتا ہو۔

پانچویں شرط: خدا سے حقیقی ربط اور صدق اور وفا اور محبت الٰہیہ اور اخلاص اور طہارۃ باطنی اور اخلاق فاضلہ اور انقطاع الی اللہ ہے۔

چھٹی شرط: علم تاریخ بھی ہے کیونکہ بسا اوقات علم تاریخ سے اپنی مباحث کو بہت کچھ مدد ملتی ہے۔

ساتویں شرط: کسی قدر ملکہ علم منطق اور علم مناظرہ ہے۔

آٹھویں شرط: تحریری یا تقریری مباحثات کے لئے مباحث یا مؤلف کے پاس ان کثیر التعداد کتابوں کا جمع ہونا ہے جو نہایت معتبر اور مسلم الصحت ہیں۔

نویں شرط: تقریر یا تالیف کے لئے فراغت نفس اور صرف دینی خدمت کیلئے زندگی وقف کرنا ہے۔

دسویں شرط: تقریر یا تالیف کے لئے اعجازی طاقت ہے کیونکہ انسان حقیقی روشنی کے حاصل کرنے کے لئے اور کامل تسلی پانے کے لئے اعجازی طاقت یعنی آسمانی نشانوں کے دیکھنے کا محتاج ہے۔

(ابلاغ۔ روحانی خزائن جلد 13 ص 370 تا 375)

نور کا نزول

حضرت نواب محمد علی خان صاحب معمولاً شب بیدار اور تہجد گزار تھے حتیٰ کہ سفر میں بھی التزام رکھتے تھے آپ کی اہلیہ محترمہ حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کی گواہی ہے۔

''نواب صاحب بہت دعائیں کرتے تھے۔ رات کو تہجد میں دعائیں کرتے تو یوں معلوم ہوتا کہ خدا تعالیٰ کا نور کمرہ میں نازل ہو رہا ہے۔ بہت دعائیں کرتے اور بہت گریہ وزاری کرتے''۔

(رفقاء احمد جلد 2 ص 517 از ملک صلاح الدین صاحب۔ طبع اول)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

خطبہ جمعہ

الجبار سے مراد وہ ذات ہے جو مخلوق کی نسبت بہت ہی بلند شان ہو

بہت ہی برا ہے وہ شخص جو بڑا بنا پھرتا ہے اور شیخیاں مارتا ہے مگر کبیر اور بلند شان والے خدا کو بھول جاتا ہے

بہت ہی برا ہے وہ شخص جو تکبر اور ظلم سے کام لیتا ہے مگر خدائے جبار و اعلیٰ کو بھول جاتا ہے

(آیات قرآنی، احادیث نبویہ اور مختلف مفسرین و حضرت مسیح موعود کے ارشادات کے حوالہ سے اللہ تعالیٰ کی صفت الجبار کے مختلف پہلوؤں کا تذکرہ)

خطبہ جمعہ ارشاد فرمودہ سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔ فرمودہ 12 راپریل 2002ء بمطابق 12 رشہادت 1381 ھجری شمسی بمقام بیت الفضل لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

حضور انور نے سورۃ الحشر کی آیت نمبر 24 کی تلاوت فرمائی جس کا ترجمہ ہے:-

وہی اللہ ہے جس کے سوا اور کوئی معبود نہیں۔ وہ بادشاہ ہے، پاک ہے، سلام ہے، امن دینے والا ہے، نگہبان ہے، کامل غلبہ والا ہے، ٹوٹے کام بنانے والا ہے (اور) کبریائی والا ہے۔ پاک ہے اللہ اس سے جو وہ شرک کرتے ہیں۔

آج صفت جباریت کے متعلق انشاء اللہ تعالیٰ خطاب ہوگا۔ ممکن ہے آگے بھی چلے لیکن ہوسکتا ہے اس دفعہ ہی ختم ہو جائے۔

حل لغات۔ جبر العظم کا معنی ہے اس نے ٹوٹی ہوئی ہڈی کو جوڑ دیا۔ (المنجد)

جبر فلان فلانا کا مطب ہے اس نے اس کو تنگدستی اور فقر سے نجات دلا کر مالدار بنا دیا۔ جبر اللہ فلانا کا معنی ہوگا کہ اللہ نے فلاں کی ضرورت پوری فرمادی۔ الجبار۔ یہ خدا تعالیٰ کے اسماء میں سے ہے اور اس کا مطلب ہے کہ ایسی ہستی جو بندوں کو اپنے اوامر و نواھی پر عمل کروانے پر مجبور کرسکتی ہے۔ یہ بھی کہا گیا ہے کہ الجبار سے مراد وہ ذات ہے جو مخلوق کی نسبت بہت ہی بلند شان ہو۔ اسی لئے نخلة جبارة کھجور کے ایسے درخت کو کہتے ہیں جس تک رسائی ناممکن ہو۔

(النهايه لابن اثير و لسان العرب)

مفردات امام راغبؒ کے مطابق جبر کے حقیقی معنے دراصل کسی چیز میں طاقت و غلبہ کے ساتھ اصلاح کرنا ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ "جبرته فانجبر" کہ میں نے اس کی اصلاح کی پس وہ درست ہوگیا۔ .... اور کہا جاتا ہے کہ الجبر کے معنی کبھی تو صرف اصلاح ہی کے ہوتے ہیں جیسے کہ حضرت علیؓ کا یہ قول ہے: "یا جابر کل کسیر، و یا مسهل کل عسیر" "اے ہر شکستہ کی اصلاح کرنے والے اور اے ہر تنگ دست کے لئے کشائش پیدا کرنے والے ....

اور جبر کا لفظ کبھی مجرد زبردستی اور غلبہ کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ جیسے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ قول ہے: "لا جبر و لا تفویض" یعنی نہ کوئی زبردستی ہوگی اور نہ ہی کوئی چیز عطا کی جائے گی۔ ....

الجبار کا لفظ ایسے شخص کے لئے بولا جاتا ہے جو اپنی کمزوری پر پردہ ڈالنے کے لئے ایسے متکبرانہ دعاوی کرتا ہے جن کا وہ مستحق نہیں ہوتا۔ اور انسان کے بارے میں "جبار" کا لفظ صرف مذمت کے لئے ہی استعمال ہوتا ہے۔ جیسے کہ اللہ عزوجل فرماتا ہے: "و خاب کل جبار (-) اس سے مراد ایسا شخص ہے جو تکبر کی وجہ سے حق قبول کرنے اور ایمان لانے سے اپنے آپ کو بالا سمجھتا ہے۔

البتہ اللہ تعالیٰ کی صفات میں ہے: العزیز الجبار المتکبر۔ اللہ تعالیٰ کا نام الجبار اہل عرب کے قول "جبرت الفقیر" سے لیا گیا ہے جس کا مطلب ہے میں نے فقیر کو نوازا کیونکہ اللہ تعالیٰ ہی ایسی ذات ہے جو لوگوں پر اپنی بے انتہا نعماء نازل کرتی ہے۔

اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کو الجبار اس لئے کہا جاتا ہے کہ وہ لوگوں کو اس امر کی طرف جو وہ کرنا چاہتا ہے مجبور کر کے لے جاتا ہے .... حضرت امیر المومنین (یعنی حضرت علیؓ) کے بارے میں مروی ہے کہ وہ کہا کرتے تھے "اے آسمان کو پیدا کرنے والے اور دلوں کو مجبور کر کے ان کی سعید اور شقی فطرت کی طرف لے جانے والے! پس وہ دلوں کی اصلاح ان کی معرفت اور فطرت کے موافق کرنے والا ہے۔

امام رازیؒ اپنی تفسیر میں فرماتے ہیں: جبار مبالغہ کا صیغہ ہے جس کا مطلب ہے فقیر کو غنی بنانے والا اور ٹوٹے ہوئے کو جوڑنے والا۔

علامہ ازہری کہتے ہیں کہ وهو لعمری جابر کل کسیر و فقیر کہ میری عمر کی قسم! اللہ تعالیٰ ہر ٹوٹے ہوئے کو جوڑنے والا اور ہر فقیر کو غنی کرنے والا ہے۔

علامہ ازہری مزید بیان فرماتے ہیں کہ اس کا ایک مطلب یہ بھی ہے کہ وہ اپنے پسندیدہ دین کی اصلاح فرماتا رہتا ہے۔

"الجبار" جبره علی کذا سے ہے یعنی اس نے اسے اپنے ارادہ کے موافق کام کرنے پر مجبور کر دیا۔

فراء نے "الجبار" کو اکراہ کے معنوں میں لیا ہے۔

ابن انباری کہتے ہیں کہ "الجبار" اللہ تعالیٰ کی ایسی صفت ہے جو حاصل نہیں کی جاسکتی۔

ابن کثیر کا قول ہے کہ الجبار المتکبر کا مطلب ہے کہ وہ ذات جسے جبر و اکراہ زیبا ہے، دوسروں کو نہیں۔ اور جسے کبریائی سجتی ہے، دوسروں کو نہیں۔ چنانچہ حدیث میں ہے کہ **اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ عظمت میرا بچھونا اور کبریائی میرا اوڑھنا ہے۔ پس جس نے ان میں سے کسی ایک میں بھی میرا شریک بننے کی کوشش کی، میں اسے سخت عذاب دوں گا۔**

قتادہ کہتے ہیں: جبار کا مطلب ہے کہ وہ ذات جس نے جیسے چاہا اپنی مخلوق کو پیدا کیا۔

لفظ جبار جب انسانوں کی صفت کے طور پر استعمال ہوتا ہے جس کا معنی ہوگا: سرکشی اور ظلم کرنے والا۔ اور اس طرح یہ ایک بری صفت کہلائے گی۔ اس کی مثال قرآن کریم میں یوں ہے کہ واتبعوا کل جبار عنید اس لئے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے قول ولم یجعلنی جبارا شقیا میں اس صفت کی نفی کی گئی ہے۔

لیکن اگر لفظ جبار الف لام کے ساتھ آئے تو یہ خدا کے اسماء حسنیٰ میں سے ہوگا اور یہ صفت اگرچہ انسانوں کے حق میں مذموم صفت کے طور پر استعمال ہوتی ہے مگر اللہ تعالیٰ کے کمال مطلق کے لئے اس کی اس صفت کا ہونا ضروری ہے کیونکہ اس کا مطلب یہ ہوگا کہ اللہ تعالیٰ

لوگوں کے ٹوٹے کام بنا دیتا ہے۔ چنانچہ غربت کے ماروں کے لئے خدا تعالیٰ نے اپنی اس صفت کے تحت زکوٰۃ اور صدقات کا حکم دیا ہے جبکہ اسی صفت کے تحت اس نے مریض کی اس طرح دلجوئی فرمائی ہے کہ اگر وہ بیماری کو صبر اور رضا کے ساتھ برداشت کرے گا تو اسے اجر دے گا۔

الجبار کے معانی میں سے ایک یہ بھی ہے کہ خدا تعالیٰ کامل غلبے والا ہے چنانچہ ہر چیز اس کی اطاعت گزار ہے اور ہر ایک اس کے سامنے جھکنے پر مجبور ہے۔ انسانوں کے لئے جبار کی صفت اگرچہ بری صفت سمجھی جاتی ہے لیکن اگر اللہ تعالیٰ کسی کو کسی بات پر مجبور کرے تو ضرور اس میں انسان کا فائدہ ہوگا خواہ انسان اس کو وقتی طور پر سمجھ سکے یا نہ سمجھ سکے۔

حضرت مسیح موعود کا یہ شعر بھی جبار کے معانی کو خوب کھول رہا ہے۔

آپ فرماتے ہیں:

تیرے اے میرے مربی کیا عجائب کام ہیں
گرچہ بھاگیں جبر سے دیتا ہے قسمت کے ثمار

اس شعر میں جبر ظلم اور تعدی کا جبر نہیں بلکہ شفقت اور رحمت کا جبر ہے۔ کیونکہ جس طرح ایک محبت کرنے والا باپ اپنے بیٹے پر انعام کرنے کے بہانے ڈھونڈتا ہے' اسی طرح ہمارا آسمانی باپ بھی جب اپنے کسی بندے پر انعام کرنا چاہتا ہے اور اپنے کسی قانون کو اس انعام کے راستہ میں ظاہر روک پاتا ہے تو اپنی مشیت کے بہانے تلاش کرکے اس کے لئے انعام کے دروازے کھول دیتا ہے کیونکہ وہ کسی قانون کا غلام نہیں بلکہ اپنے حکم پر بھی غالب اور حاکم ہے۔ ہاں یہ ضرور ہے کہ بندہ اس کا باغی نہ ہو بلکہ ایک پیار کرنے والے بچے کی طرح اس کے دامن سے چمٹا رہے۔

حضرت عبداللہؓ بن عمرو بن العاص بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ابن آدم کا دل خدائے جبار کی انگلیوں میں سے دو انگلیوں کے درمیان ہے۔ وہ جب اسے پھیرنا چاہتا ہے' پھیر دیتا ہے۔ چنانچہ آپؐ بکثرت کہا کرتے تھے یا مصرف القلوب یعنی اے دلوں کو پھیرنے والے۔

(مسند احمد بن حنبل' مسند المکثرین من الصحابہ)

حضرت عبداللہ بن بُسر بیان کرتے ہیں کہ میں نے ایک بھیڑ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بطور تحفہ پیش کی۔ یہ بھنی ہوئی بھیڑ تھی' کچی بھیڑ کی بات نہیں کر رہے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم دو زانو بیٹھ کر (اس بھیڑ کے گوشت میں سے) کھانے لگے۔ اس پر ایک اعرابی نے کہا: یہ آپ کیسے بیٹھے ہیں۔ آپؐ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے مجھے معزز بندہ ضرور بنایا ہے مگر اس نے مجھے جابر اور سرکش نہیں بنایا۔ (سنن ابن ماجہ - کتاب الاطعمة)

حضرت عوف بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ (تہجد کی) نماز پڑھی۔ آپؐ نے ابتداء یوں کی کہ پہلے مسواک کی' پھر وضو فرمایا' پھر نماز شروع کی۔ آپؐ نے سورۃ البقرۃ کی تلاوت شروع کی اور جب بھی کوئی ایسی آیت آتی جس میں رحمت کا بیان ہوتا تو آپ رک جاتے اور اس رحمت کے حصول کے لئے دعا کرتے اور جب بھی کوئی ایسی آیت آتی جس میں عذاب کا ذکر ہوتا تو بھی آپ رک جاتے اور عذاب سے پناہ کی دعا کرتے۔ پھر آپؐ رکوع میں گئے اور اپنے قیام کے برابر رکوع کی حالت میں رہے۔ آپؐ رکوع میں یہ کہہ رہے تھے (-) یعنی پاک ہے وہ ذات جو جبروت اور ملکوت والی ہے اور بڑائی اور عظمت والی ہے۔ پھر آپؐ نے رکوع کے برابر سجدہ کیا۔ آپؐ اپنے سجدوں میں بھی کہہ رہے تھے (-) یعنی پاک ہے وہ ذات جو جبروت اور ملکوت والی ہے اور بڑائی اور عظمت والی ہے۔

پھر دوسری رکعت میں آپؐ نے سورۃ آل عمران پڑھی۔ پھر اس کے بعد (ہر رکعت میں) ہر بار مختلف سورت پڑھتے رہے۔ اس طرح آپ نماز ادا کرتے رہے۔

(سنن النسائی - کتاب التطبیق)

اب اس میں جو بہت لمبی لمبی سورتیں ہیں اب اللہ تعالیٰ ہی بہتر جانتا ہے کہ بیان کرنے والا صحیح بیان کر رہا ہے یا واقعی اتنی لمبی سورتیں آپ پڑھا کرتے تھے۔ اور قیام کے برابر رکوع کرنا یہ بہت تعجب انگیز ہی ہے۔ اور رکوع کے برابر سجدہ کرنا تو خیر تعجب انگیز نہیں' مگر بہرحال یہ حدیث جس طرح کی تھی میں نے بیان کر دی ہے۔

حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (بیت اللہ کو) بیت العتیق کا نام اس لئے دیا جاتا ہے کیونکہ اس پر کوئی جابر بادشاہ (کبھی) غالب نہیں آیا۔ (ترمذی - کتاب التفسیر - تفسیر سورة الحج)

یہ ایک تاریخی حقیقت ہے کہ بیت اللہ پر کسی جابر بادشاہ کو غلبہ حاصل کرنے کی توفیق نہیں ملی۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کسریٰ و قیصر اور نجاشی اور ہر جابر حکمران کو دعوت الی اللہ کی خاطر خطوط لکھے اور یہاں مذکور نجاشی وہ نجاشی نہیں ہیں جن کی نماز جنازہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھائی تھی۔ (مسلم - کتاب الجهاد و السير)۔

حضرت اسماءؓ بنت عمیس بیان کرتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ بہت ہی برا ہے وہ شخص جو بڑا بنا پھرتا ہے اور شیخیاں مارتا ہے مگر کبیر اور بلند شان والے خدا کو بھول جاتا ہے۔ اور بہت ہی برا ہے وہ شخص جو تکبر اور ظلم سے کام لیتا ہے مگر خدائے جبار و اعلیٰ کو بھول جاتا ہے۔ اور بہت ہی برا ہے وہ شخص جو غفلت اور لہو و لعب میں زندگی گزارتا ہے مگر قبروں کو اور دکھ و ابتلا کو بھول جاتا ہے۔ اور بہت ہی برا ہے وہ شخص جو فساد برپا کرتا اور سرکشی اختیار کرتا ہے' نہ اسے یہ یاد ہے کہ اس کی ابتدا کیسے ہوئی اور نہ اسے معلوم ہے کہ اس کا انجام کیا ہوگا۔ اور بہت ہی برا ہے وہ شخص جو دین کے مقابل پر دنیا کا طالب ہے۔ اور بہت ہی برا ہے وہ شخص جو دین کی بجائے شبہات کے پیچھے چلتا ہے۔ اور بہت ہی برا ہے وہ شخص جو طمع اور لالچ کے پیچھے لگا ہوا ہے۔ اور بہت ہی برا ہے وہ شخص جسے اس کی خواہشات بھٹکائے پھرتی ہیں۔ اور بہت ہی برا ہے وہ شخص جس کو اس کی تمنائیں ذلیل کئے پھرتی ہیں۔

(ترمذی - کتاب صفة القيامة)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک روز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منبر پر یہ آیت تلاوت فرمائی:

(-) (الزمر: 68) یعنی: اور انہوں نے اللہ کی قدر نہیں کی جیسا کہ اس کی قدر کا حق تھا اور قیامت کے دن زمین تمام تر اسی کے قبضہ میں ہوگی اور آسمان اس کے داہنے ہاتھ میں لپٹے ہوئے ہوں گے۔ وہ پاک ہے اور بہت بلند ہے اس سے جو وہ شرک کرتے ہیں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے ہاتھ کو حرکت دیتے ہوئے کبھی آگے کی طرف اشارہ کرتے' کبھی پیچھے کی طرف اور فرماتے: اس طرح اللہ تعالیٰ اپنی بڑائی بیان کرتا ہے (اور فرماتا ہے کہ) میں جبار ہوں' میں کبریائی والا ہوں' میں بادشاہ ہوں' میں کامل غلبہ والا ہوں' میں صاحب عزت و تکریم ہوں۔ یہاں تک کہ منبر لرزنے لگا اور ہمیں خدشہ ہوا کہ کہیں یہ (منبر جوش کی وجہ سے) گر ہی نہ جائے۔ (مسند احمد بن حنبل - مسندالمکثرین من الصحابة)

مگر میں کوئی فخر نہیں کرتا۔ اور مجھے ہی حمد کا جھنڈا عطا کیا جائے گا مگر میں اس پر کوئی فخر نہیں کرتا۔ اور میں قیامت کے دن لوگوں کا سردار ہوں گا اور اس پر کوئی فخر نہیں ہے۔ اور میں ہی قیامت کے دن سب سے پہلے جنت میں داخل ہوں گا اور میں اس پر کوئی فخر نہیں کرتا۔ اور میں

جنت کے دروازے پر آؤں گا اور اس کے کڑے کو پکڑوں گا تو فرشتے پوچھیں گے: یہ کون ہے؟ میں کہوں گا: میں محمدؐ ہوں۔ اس پر وہ میرے لئے جنت کے دروازے کھول دیں گے۔ پھر میں اس میں داخل ہوں گا تو خدائے جبار کو اپنے سامنے پاؤں گا۔ میں اس کے حضور سجدہ ریز ہو جاؤں گا۔ وہ فرمائے گا: اے محمدؐ! اپنا سر اٹھا لو اور بات کرو' تمہاری سنی جائے گی۔ اور کہو' تمہاری عرض قبول کی جائے گی۔ اور شفاعت کرو' تمہاری شفاعت قبول ہوگی۔ چنانچہ میں اپنا سر اٹھاؤں گا اور عرض کروں گا: اے میرے رب! میری امت' میری امت۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: اپنی امت کے پاس جاؤ اور ان میں سے جس کے دل میں جو کے دانے کے برابر بھی ایمان ہے اسے جنت میں داخل کر دے۔ چنانچہ میں جاؤں گا اور جس کے دل میں اس قدر ایمان ہوگا اسے جنت میں داخل کر دوں گا۔ پھر دیکھوں گا کہ خدائے جبار میرے سامنے ہے۔ میں پھر اس کے حضور سجدہ ریز ہو جاؤں گا۔ اللہ تعالیٰ پھر فرمائے گا: اے محمدؐ! اپنا سر اٹھا لو اور بات کرو' تمہاری سنی جائے گی۔ اور کہو' تمہاری عرض قبول کی جائے گی۔ اور شفاعت کرو' تمہیں شفاعت کا حق دیا جاتا ہے۔ اس پر میں اپنا سر

اٹھاؤں گا اور عرض کروں گا: میری امت، میری امت- اللہ تعالیٰ فرمائے گا: اپنی امت کے پاس جا اور ان میں سے جس کے دل میں رائی کے دانے کے برابر بھی ایمان ہے اس جنت میں داخل کر دے چنانچہ میں جاؤں گا اور جس کے دل میں اس قدر ایمان ہوگا اسے جنت میں داخل کردوں گا- اور اللہ تعالیٰ لوگوں کے حساب کتاب سے فارغ ہوجائے گا اور میری امت میں سے جو لوگ بچیں گے ان کو اہل نار کے ساتھ جہنم میں داخل کردیا جائے گا- اس پر اہل جہنم (میری امت کے ان لوگوں کو) کہیں گے: تم تو اللہ تعالیٰ کی عبادت کیا کرتے تھے اور کسی کو اس کا شریک نہیں ٹھہراتے تھے مگر تمہارا اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنا اور اس کا شریک نہ ٹھہرانا، تمہارے کسی کام نہ آیا! اس پر خدائے جبار فرمائے گا: مجھے میری عزت کی قسم! میں ان کو آگ سے آزاد کرتا ہوں- چنانچہ اللہ تعالیٰ ان کے بارے میں ارشاد فرمائے گا تو وہ اس حال میں باہر نکلیں گے کہ آگ سے جھلس گئے ہوں گے- پھر وہ زندگی کی نہر میں داخل ہوں گے تو اس میں وہ اس طرح (جلد جلد) بڑھیں گے جیسے دانہ سیلاب کی مٹی میں بڑھتا ہے- اور ان کی آنکھوں کے درمیان لکھا جائے گا کہ یہ خدا تعالیٰ کے آزاد کردہ لوگ ہیں- چنانچہ انہیں وہاں سے لے جایا جائے گا اور وہ جنت میں داخل ہو جائیں گے- اہل جنت انہیں کہیں گے کہ یہ جہنم والے لوگ ہیں- اس پر خدائے جبار فرمائے گا: نہیں، بلکہ یہ خدائے جبار کے آزاد کردہ لوگ ہیں-

(مسند احمد بن حنبل - مسند المکثرین)

حضرت عمرو بن مالک الجنبی کہتے ہیں کہ فضالہ بن عبید رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مجھے بتایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت کے دن جب اللہ تعالیٰ مخلوق کے حساب کتاب سے فارغ ہوجائے گا تو آخر پر دو آدمی بچیں گے- ان دونوں کو جہنم میں ڈالنے کا حکم صادر ہوگا- اس پر ان میں سے ایک مڑ کر خدا تعالیٰ کی طرف دیکھے گا تو خدائے جبار کہے گا: اسے واپس لاؤ- چنانچہ فرشتے اسے واپس لائیں گے- اللہ تعالیٰ اس سے پوچھے گا کہ تم نے مڑ کر کیوں دیکھا ہے؟ وہ شخص کہے گا: مجھے تو تجھ سے یہ امید تھی کہ تو مجھے جنت میں داخل کرے گا- اس پر اسے جنت میں داخل کرنے کا حکم صادر ہوگا- اس پر وہ شخص کہے گا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے اتنا دیا ہے کہ اگر میں تمام اہل جنت کو بھی اس میں سے کھلاتا رہوں تب بھی اس میں کوئی کمی نہیں آئے گی-

راوی کہتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب یہ بات بیان فرمارہے تھے تو آپ کے چہرہ مبارک سے خوشی اور سرور چھلک رہا تھا- (مسند احمد بن حنبل، مسند الانصار)

سورۃ ابراہیم کی آیت (خاب کل جبار عنید) کی تفسیر بیان کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

"یہ سنت اللہ ہے کہ مامور من اللہ ستائے جاتے ہیں، دکھ دیئے جاتے ہیں، مشکل پر مشکل ان کے سامنے آتی ہے- نہ اس لئے کہ وہ ہلاک ہوجائیں بلکہ اس لئے کہ نصرت الٰہی کو جذب کریں- یہی وجہ تھی کہ آپ کی مکی زندگی کا زمانہ مدنی زندگی کے بالمقابل دراز ہے- چنانچہ مکہ میں تیرہ برس گزرے اور مدینہ میں دس برس- جیسا کہ اس آیت میں پایا جاتا ہے ہر نبی

اور مامور من اللہ کے ساتھ یہی حال ہوا ہے کہ اوائل میں دکھ دیا گیا ہے- مکار، فریبی، دکاندار اور کیا کیا کہا گیا ہے- کوئی برا نام نہیں ہوتا جو ان کا نہیں رکھا جاتا- وہ نبی اور مامور ہر ایک بات کی برداشت کرتے اور ہر دکھ کو سہہ لیتے ہیں لیکن جب انتہا ہوجاتی ہے تو پھر بنی نوع انسان کی ہمدردی کے لئے دوسری قوت ظہور پکڑتی ہے- اسی طرح پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ہر قسم کا دکھ دیا گیا ہے اور ہر قسم کا برا نام آپ کا رکھا گیا ہے- آخر آپ کی توجہ نے زور مارا اور وہ انتہا تک پہنچی جیسا (واستفتحوا) سے پایا جاتا ہے اور نتیجہ یہ ہوا کہ (وخاب کل جبار عنید) تمام شریروں اور شرارتوں کے منصوبے کرنے والوں کا خاتمہ ہوگیا- یہ توجہ مخالفوں کی شرارتوں کے انتہا پر ہوتی ہے کیونکہ اگر اول ہی ہو تو پھر خاتمہ ہو جاتا ہے!! مکہ کی زندگی میں حضرت احدیت کے حضور گرنا اور چلانا تھا اور وہ اس حالت تک پہنچ چکا تھا کہ دیکھنے والوں اور سننے والوں کے بدن پر لرزہ پڑ جاتا ہے مگر آخر مدنی زندگی کے جلال کو دیکھو کہ وہ جو شرارتوں میں سرگرم اور قتل اور اخراج کے منصوبوں میں مصروف رہتے تھے سب کے سب ہلاک ہوئے اور باقیوں کو اس کے حضور عاجزی اور منت کے ساتھ اپنی خطاؤں کا اقرار کرکے معافی مانگنی پڑی"-

(الحکم جلد 5 نمبر 2 مورخہ 17 جنوری 1901ء صفحہ 4)

علامہ فخر الدین رازی سورۃ مریم کی آیت 15 کی تفسیر کے تحت تحریر کرتے ہیں:

"(ولم یکن جبارا) لانے سے اللہ تعالیٰ کا مقصود حضرت یحییٰ علیہ السلام کی انکساری، تواضع اور نرمی کی تعریف کرنا ہے اور یہ مومنوں کی صفات میں سے ہیں جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے (واخفض جناحك للمومنين) اور اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (ولو کنت فظا) یعنی اور اگر تو تندخو اور سخت دل ہوتا تو وہ ضرور تیرے گرد سے دور بھاگ جاتے"- کیونکہ عبادات کا سرچشمہ انسان کی اپنی عاجزی کا عرفان اور اپنے رب کی عظمت وکمال کی معرفت ہے اور جس نے اپنے نفس کی عاجزی کو پہچان لیا اور رب کے کمال کی معرفت حاصل کرلی اس کے لئے ترفع اور تجبر یعنی بڑائی اور تکبر کیسے ممکن ہے- (تفسیر کبیر رازی)

علامہ فخر الدین رازی سورۃ مریم کی آیت 33 کی تفسیر کرتے ہوئے تحریر کرتے ہیں:

"اور یہ بات ملاحظہ ہو کہ عیسیٰ علیہ السلام کا اس امر میں خصوصیت سے ذکر کیا گیا ہے اور ان کا قول (ولم یجعلنی جبارا) کا مطلب ہے اللہ نے مجھے متکبر نہیں بنایا بلکہ میں عاجزی اختیار کرنے والا شخص ہوں کیونکہ میں اپنی والدہ کا خدمت گزار ہوں، اور اگر میں جبار ہوتا تو میں نافرمان اور بدبخت ہوتا-

اور روایت کی گئی ہے کہ عیسیٰ علیہ السلام نے اپنے بارہ میں کہا تھا "میرا دل نرم ہے اور میں اپنی نظر میں اپنے آپ کو حقیر پاتا ہوں- (تفسیر کبیر رازی)

علامہ فخر الدین رازی سورۃ الشعراء کی آیت 131 کی تفسیر کے تحت تحریر کرتے ہیں کہ:

"ہم اس مقام کے علاوہ دیگر کئی مقامات پر یہ وضاحت کرچکے ہیں کہ صفت "جبار" جب بندہ کے لئے استعمال ہو تو مذمت کے لئے استعمال ہوتی ہے اور اگر "جبار" اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر آئے تو مدح کے لئے ہوتا ہے- گویا جو شخص کسی پر ناحق بڑائی کے ساتھ غالب آجاتا ہے تو اس کے بارہ میں کہا جاتا ہے کہ اس کی گرفت جبار کی سی گرفت ہے......اور الجبارية کا مطلب ہے بڑائی میں خود کو منفرد رکھنے کی خواہش- مختصر یہ کہ انہوں نے بڑائی کو اس پر قائم رہنے کو اور اس میں منفرد ہونے کو پسند کیا جبکہ یہ اللہ تعالیٰ کی صفات ہیں"-

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:-

"راقم اس رسالہ نے ایک درویش کو دیکھا کہ وہ سخت گرمی کے موسم میں یہ آیت قرآنی پڑھ کر (-) بطشتم جبارین زنبور کو پکڑ لیتا تھا اور اس کی نیش زنی سے بکلی محفوظ رہتا تھا اور خود اس راقم کے تجربہ میں بعض تاثیرات عجیبہ آیت قرآنی کی آچکی ہیں جن سے عجائبات قدرت حضرت باری جل شانہ معلوم ہوتے ہیں"-

(سرمہ چشم آریہ ص 40 مطبوعہ 1893ء)

اب یہ جو واقعہ ہے کہ اس کو ہم نے خود بچپن میں تجربہ کرکے دیکھا ہے- اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے خاص طور پر مجھے یہ ترکیب بتائی تھی کہ اگر یہ آیت (الشعراء: 131) پڑھ کر بھونڈ جن کے اندر ابھی ڈنک ہوتا ہے ان کو پکڑ لیا جائے تو وہ کاٹتے نہیں ہیں- اور بارہا میں نے ایسا کیا ہے- ایک دفعہ نہیں، بہت مرتبہ- کسی طرح ان بھونڈوں کو پکڑا اور انہوں نے کاٹا نہیں- تو یہ اللہ تعالیٰ کی آیات کے کرشمے ہیں- یہ جو حضرت مسیح موعود نے بیان فرمایا ہے بالکل اسی طرح حقیقت ہے-

ایک الہام ہے 21 اگست 1906ء کا:

(1) ...."شب گزشتہ کو میں نے خواب میں دیکھا کہ اس قدر زنبور ہیں (جن

سے مراد کمینہ دشمن ہیں) کہ تمام سطح زمین ان سے پر ہے- اور ٹڈی دل سے زیادہ ان کی کثرت ہے- اس قدر ہیں کہ زمین کو قریباً ڈھانک دیا ہے- اور تھوڑے ان میں سے پرواز بھی کر رہے ہیں جو نیش زنی کا ارادہ رکھتے ہیں مگر نامراد رہے- اور میں اپنے لڑکوں شریف اور بشیر کو کہتا ہوں کہ قرآن شریف کی یہ آیت پڑھو اور بدن پر پھونک لو- کچھ نقصان نہیں کریں گے- اور وہ آیت یہ ہے (الشعرا: 131) پھر بعد اس کے آنکھ کھل گئی-

(2)..........الہام ہوا (-)

(ترجمہ: رعب کے ساتھ تیری نصرت کی گئی- اور مخالفوں نے کہا: اب کوئی جائے پناہ نہیں-)

(3)..........قریباً نصف رات کے بعد الہام ہوا: صبر کر' خدا تیرے دشمن کو ہلاک کرے گا-"

(بدر جلد 2- نمبر 34 بتاریخ 23 اگست 1906ء صفحہ 2)

(الفضل انٹرنیشنل 17 مئی 2002ء)

فہرست کتب حضرت مسیح موعود

بلحاظ سن تصنیف

1	پرانی تحریریں	1879ء
2	براہین احمدیہ	1880 تا 1884ء
3	سرمہ چشم آریہ	1886ء
4	شحنۂ حق	1887ء
5	سبز اشتہار	1888ء
6	فتح اسلام	1890ء
7	توضیح مرام	1891ء
8	ازالہ اوہام ہر دو حصہ	1891ء
9	مباحثہ لدھیانہ	1891ء
10	الحق مباحثہ دہلی	1891ء
11	آسمانی فیصلہ	1891ء
12	نشان آسمانی	1892ء
13	آئینہ کمالات اسلام	1893ء
14	برکات الدعاء	1893ء
15	جنگ مقدس	1893ء
16	تحفہ بغداد	1893ء
17	شہادت القرآن	1893ء
18	حجۃ الاسلام	1893ء
19	سچائی کا اظہار	1893ء
20	کرامات الصادقین	1893ء
21	حمامۃ البشریٰ	1893ء
22	نور الحق ہر دو حصہ	1894ء
23	اتمام الحجہ	1894ء
24	سر الخلافہ	1894ء
25	انوار الاسلام	1894ء
26	نور القرآن حصہ اول	1894ء
27	نور القرآن حصہ دوم	1895ء
28	منن الرحمٰن	1895ء
29	ست بچن	1895ء
30	آریہ دھرم	1895ء
31	ضیاء الحق	1895ء
32	انجام آتھم مع ضمیمہ	1896ء
33	اسلامی اصول کی فلاسفی	1896ء
34	استفتاء	1897ء
35	سراج منیر	1897ء
36	تحفہ قیصریہ	1897
37	حجۃ اللہ	1897ء
38	سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب	1897ء
39	کتاب البریہ	1897ء
40	محمود کی آمین	1897ء
41	ضرورت الامام	1897ء
42	البلاغ فریاد درد	1898ء
43	نجم الہدیٰ	1898ء
44	راز حقیقت	1898ء
45	کشف الغطاء	1898ء
46	ایام الصلح	1898ء
47	حقیقت المہدی	1899ء
48	مسیح ہندوستان میں	1899ء
49	ستارہ قیصریہ	1899ء
50	روئیداد جلسہ دعاء	1900ء
51	رسالہ جہاد	1900ء
52	لجۃ النور	1900ء
53	اربعین	1900ء
54	تحفہ گولڑویہ	1900ء
55	خطبہ الہامیہ	1900ء
56	تحفہ غزنویہ	1900ء
57	تریاق القلوب	1900ء
58	اعجاز المسیح	1901ء
59	ایک غلطی کا ازالہ	
60	ریویو بر مباحثہ بٹالوی و چکڑالوی	1902ء
61	دافع البلاء	1902ء
62	نزول المسیح	1902ء
63	الہدیٰ	1902ء
64	تحفۃ الندوہ	1902ء
65	کشتی نوح	1902ء
66	اعجاز احمدی	1902ء
67	مواہب الرحمٰن	1903ء
68	نسیم دعوت	1903ء
69	سناتن دھرم	1903ء
70	تذکرۃ الشہادتین	1903ء
71	سیرت الابدال	1903ء
72	لیکچر لاہور	1904ء
73	لیکچر سیالکوٹ	1904ء
74	براہین احمدیہ حصہ پنجم	1905ء
75	الوصیت	1905ء
76	لیکچر لدھیانہ	1905ء
77	چشمہ مسیحی	1906ء
78	تجلیات الٰہیہ	1906ء
79	قادیان کے آریہ اور ہم	1907ء
80	حقیقۃ الوحی	1907ء
81	چشمہ معرفت	1908ء
82	پیغام صلح	1908ء

ہمیں اپنی روحانی حیات کے لئے اللہ تعالیٰ کی عبادت کی ضرورت ہے

حضرت خلیفة المسیح الثالث

جہاں تک عبادت کا تعلق ہے- اللہ تعالیٰ کے خزائن بھرے پڑے ہیں- خدا تعالیٰ کو ہماری عبادت کی نہ خواہش ہے اور نہ اسے اس کی کوئی ضرورت پیش آسکتی ہے کیونکہ اس نے ہمیں بتایا ہے کہ اس نے اربوں ارب مخلوقات کو ہر وقت اپنی عبادت- تسبیح اور تحمید میں لگایا ہوا ہے اس کی ہر مخلوق اس کے حکم کے مطابق اس کی عبادت اور اطاعت میں زندگی کے دن گزار رہی ہے- اس لئے اسے نہ تمہاری عبادت کی پرواہ ہے اور نہ اسے اس کی ضرورت ہے- لیکن ہمیں اپنی جسمانی اور روحانی حیات کے لئے اس کی اطاعت اور عبادت کی ضرورت ہے-

ہماری کتب میں ایک واقعہ حضرت ابو یزید بسطامیؒ کے متعلق آتا ہے اس سے ہمیں بڑا اچھا سبق ملتا ہے- حضرت ابو یزید بسطامیؒ کہتے ہیں کہ میں نے اپنے نفس کو ہر تکلیف میں ڈالا اور دن اور رات خدا تعالیٰ کی عبادت میں گزارے- اور یہ سلسلہ تیس سال تک چلا گیا- ان تیس سالوں میں میں نے دن کی گھڑیوں کو بھی عبادت میں گزارا اور رات کو بھی اسی کے لئے قیام کیا- میں نے اسکی خاطر اپنے نفس کو ہر مشقت میں ڈالا یعنی بہت کم ہی سویا اور بہت ہی کم خوراک استعمال کی اور ہر قسم کی ریاضت کی- لیکن ان تیس سال کی عبادت کے بعد ایک دن ایک وجود میرے سامنے آیا- اور اس نے مجھے کہا- اے ابو یزید! اللہ تعالیٰ کے خزانے عبادت سے بھرے پڑے ہیں- ان میں اگر تمہاری عبادت شامل نہ بھی ہو تب بھی ان میں کوئی فرق نہیں پڑتا- تم محض اپنی عبادتوں کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ کے قرب اور اس کی رضا کو حاصل نہیں کر سکتے -(-) اگر تم اس تک پہنچنا چاہتے ہو تو (-) تمہیں اپنے اندر عاجزی' ذلت' تواضع اور اپنے آپ کو حقیر سمجھنے کی زینت پیدا کرنی چاہئے- تمہیں خدا تعالیٰ کے قرب اور اس کی رضا کے حصول کے لئے بہر حال یہ رستہ اختیار کرنا پڑے گا اور پھر اپنے اعمال میں اخلاص پیدا کرنا ہوگا اور (دین حق) کی اصطلاح کی رو سے اخلاص کے لفظ کے معنی یہ ہیں کہ ہم عبادت کریں اور سمجھیں کہ اس کے نتیجہ میں بھی اگر اللہ تعالیٰ کا فضل ہوا تو ہم اس کی خوشنودی اور اس کی رضا کی جنت حاصل کریں گے- محض اپنی عبادتوں اور کوششوں کے نتیجہ میں ہم نہ اس کی خوشنودی حاصل کر سکتے ہیں نہ اس کی رضا کی جنت حاصل کر سکتے ہیں اور نہ اس کے قرب کی راہیں ہم پر کھل سکتی ہیں-

(از خطبہ فرمودہ 21- جنوری 1966ء الفضل 17 جون 1993ء)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

کامیابی

✿ مکرم مظفر احمد چوہدری صاحب استاد جامعہ احمدیہ ابن مکرم محمد ارشد چوہدری صاحب نے امسال پشاور یونیورسٹی کے شعبہ آثار قدیمہ (آرکیالوجی Archaeology) کے ایم-اے کے امتحان میں گیارہ سو میں سے مجموعی طور پر 818 نمبر حاصل کر کے شعبہ ہذا میں فرسٹ پوزیشن حاصل کی ہے۔ یاد رہے سال اول کے امتحان میں بھی انہوں نے پہلی پوزیشن حاصل کی تھی۔

(پرنسپل جامعہ احمدیہ ربوہ)

ضرورت کمپیوٹر انسٹرکٹر

✿ شعبہ کمپیوٹر خدام الاحمدیہ پاکستان کو کل وقتی کمپیوٹر انسٹرکٹر کی ضرورت ہے۔ خواہش مند احباب اپنی درخواستیں 29 جون 2002ء تک دفتر خدام الاحمدیہ پاکستان ایوان محمود میں پہنچا دیں۔ امیدوار کا حکومت کے کسی بھی منظور شدہ کالج/یونیورسٹی سے BS/BCS/MCS ہونا لازمی ہے۔

(انچارج شعبہ کمپیوٹر خدام الاحمدیہ پاکستان)

درخواست دعا

✿ مکرم مرزا نصیر احمد صاحب چٹھی مسیح مربی سلسلہ لکھتے ہیں خاکسار کی اہلیہ صاحبہ کا تین سال قبل گلے کے کینسر کا آپریشن ہوا تھا اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے وہ صحت یاب ہوگئی ہیں اور اب پھر ان کا روٹین کا چیک اپ 26 جون کو مانچسٹر کے کرسٹی ہسپتال میں ہوگا جملہ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔ کہ کوئی پیچیدگی پیش نہ آئے اور ان کی صحت و عمر میں مولیٰ کریم برکت بخشے۔

✿ مکرم محمد شریف صاحب (ریٹائرڈ اسٹیشن ماسٹر) نمائندہ الفضل کی اہلیہ محترمہ وزیر انور صاحبہ آجکل سخت علیل ہیں۔ احباب کرام ان کی اہلیہ کی شفایابی کیلئے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کو جلد مکمل شفا کاملہ عطا فرمائے۔ (آمین)

✿ مکرم عتیق الرحمن صاحب ایڈیشنل ناظم عمومی ربوہ اطلاع دیتے ہیں کہ میرے والد مکرم ٹھیکیدار ولی محمد صاحب دارالبرکات ربوہ گزشتہ کچھ عرصہ سے مختلف عوارض کی وجہ سے بیمار چلے آرہے ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی شفا کاملہ وعاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

✿ مکرم نصیر محمد صاحب کارکن دفتر آڈٹ لکھتے ہیں خاکسار کا بیٹا مکرم مقصود احمد صاحب (عمر 18 سال) گزشتہ دنوں شدید بیمار ہوگیا تھا اب بیماری میں کمی ہوئی ہے۔ اللہ تعالیٰ اسے شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔

ولادت

✿ مکرم عبدالکبیر قمر صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے بڑے بھائی مکرم عبدالقدیر صاحب کو خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 10 جون 2002ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ نومولودہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ حضور انور نے ازراہ شفقت بچی کا نام ''امتہ المصور'' عطا فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرم عبدالکریم قدسی صاحب کی پوتی اور مکرم رحمت علی صاحب کی نواسی ہے۔ اللہ تعالیٰ اس بچی کو صحت و تندرستی والی لمبی زندگی عطا فرمائے۔ نیک، صالح، خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

✿ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم رانا طاہر محمود صاحب قائد مجلس بھلوال کو دو بچوں اور ایک بیٹی کے بعد ایک بچی سے نوازا ہے۔ بچی وقف نو میں شامل ہے جو مکرم رانا عطاء اللہ صاحب خوشاب حال لندن کی نواسی اور مکرم رانا محمد حسین صاحب مرحوم کی پوتی ہے۔ دعا کریں کہ مولیٰ کریم بچی کو نیک اور دین کی خادمہ بنائے۔ آمین

بقیہ صفحہ 1

نہ ہوں گے۔

☆ سالانہ امتحان 2002ء میں 800 یا 800 سے زائد نمبر حاصل کرنے والے طلباء و طالبات درخواست دینے کے اہل ہوں گے۔

طالبات اور طلباء کے لئے الگ الگ معیار نہ ہیں بلکہ اپنے شعبہ میں جو بھی سب سے زیادہ نمبر حاصل کرے گا۔ وہ انعام کا مستحق قرار پائے گا۔

درخواست دینے کی آخری تاریخ اور طریقہ کار

☆ سادہ کاغذ پر بنام ناظر تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ درخواست بھجوانا ہوگی۔

☆ درخواست کے ساتھ انٹرمیڈیٹ کی سند یا Mark Sheet کی فوٹو کاپی پر بھی مکرم صدر جماعت/امیر صاحب ضلع کی تصدیق لازمی ہے۔ تصدیق کے بغیر کوئی درخواست زیر غور نہ لائی جائے گی۔

☆ انعام کے مستحق قرار پانے والے طلبہ کو ان کی درخواست پر مندرج ایڈریس پر اطلاع کر دی جائے گی۔

☆ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 31 دسمبر 2002ء تک بڑھا دی گئی ہے۔ اس کے بعد آنے والی کوئی درخواست زیر غور نہ لائی جائے گی۔

(نظارت تعلیم)

خبریں

ربوہ میں طلوع وغروب

☆ منگل	25-جون	زوال آفتاب	:	1-11
☆ منگل	25-جون	غروب آفتاب	:	8-20
☆ بدھ	26-جون	طلوع فجر	:	4-21
☆ بدھ	26-جون	طلوع آفتاب	:	6-02

مداخلت کے مستقل خاتمہ کا یقین نہیں دلایا

صدر جنرل مشرف نے کنٹرول لائن کے آر پار کشمیریوں کی آمد و رفت کو دہشت گردی نہیں بلکہ جدوجہد آزادی قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ انہوں نے امریکہ کو ایسی کوئی یقین دہانی نہیں کرائی کہ کنٹرول لائن سے مداخلت کا عمل مستقل طور پر بند ہو چکا ہے۔

پاکستان نے دراندازی بند نہیں کی

بھارتی وزیراعظم واجپائی نے الزام لگایا ہے کہ حالیہ وعدوں کے باوجود پاکستان نے مقبوضہ کشمیر میں اپنی دراندازی کی پالیسی تبدیل نہیں کی۔ واجپائی نے یہ باتیں امریکی جریدے سے نیوز ویک کو انٹرویو دیتے ہوئے کہیں۔

دراندازی کا ذمہ دار پاکستان کو قرار نہیں دیا جاسکتا

امریکی وزیر دفاع ڈونلڈ رمزفیلڈ نے لائن آف کنٹرول سے دراندازی روکنے پر پاکستان کی تعریف کی ہے اور کہا ہے کہ کنٹرول لائن عبور کرنے کے ہر واقعہ کا جواب دہ پاکستان کو قرار نہ دیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ یہاں وقوع پذیر ہونے والی ہر بات کا غالباً پاکستان کو علم بھی نہیں ہوتا ہوگا۔

پشاور میں طوفان- 5 ہلاک

پشاور میں شدید طوفان بادوباراں سے 5 افراد جاں بحق ہو گئے۔ 65 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے آندھی کے ساتھ تیز بارش ہوئی۔ طوفان سے درخت اور بجلی کے کھمبے اکھڑ گئے۔ بجلی کی رو معطل ہوگئی اور ٹیلی فون کا رابطہ دوسرے شہروں سے منقطع ہوگیا۔ راولپنڈی اسلام آباد میں بھی موسلادھار بارش ہوئی۔ جس کی وجہ سے نالہ لئی میں نچلے درجے کا سیلاب آگیا۔ ربوہ اور گردونواح میں گزشتہ روز علی الصبح ہلکے بادل اور تیز ہوا سے گرمی کی شدت میں کمی واقع ہوگئی ہے۔

زلزلے سے متاثرہ علاقوں سے 1000 نعشیں برآمد

شمالی ایران میں زلزلہ سے متاثرہ علاقوں میں امدادی کارروائیوں کا سلسلہ جاری ہے جبکہ مرنے والوں کی تعداد ایک ہزار سے تجاوز کر گئی۔ بی بی سی کے مطابق ریڈ کریسنٹ کے حکام نے کہا ہے کہ امدادی کارروائیوں کے دوران اب تک ایک ہزار لاشیں برآمد کر لی گئی ہیں۔ اور مزید ہلاکتوں کا خدشہ ہے۔ 25 ہزار سے زائد لوگ بے گھر ہو گئے ہیں۔ اقوام متحدہ کا مشن روانہ کر دیا گیا ہے۔

پاکستان دہشت گردوں کے خلاف مہم تیز کرے

یورپی یونین نے پاکستان سے کہا ہے کہ وہ دہشت گرد گروپوں کے خلاف مہم تیز کرے جبکہ بھارت پر زور دیا گیا ہے کہ وہ علاقے سے کشیدگی ختم کرے۔ دو روزہ کانفرنس کے اختتام پر جاری کئے گئے اعلامیہ میں یورپی لیڈروں نے سرحد پار دہشت گردی روکنے اور

باقی صفحہ 8 پر

کراچی اور سنگاپور کے 21-K اور 22-K کے فینسی زیورات کا مرکز

العمران جیولرز

الطاف مارکیٹ- بازار کاٹھیاں والا سیالکوٹ پاکستان

فون دوکان 594674 فون رہائش 553733

موبائل 0300-9610532

ڈسٹری بیوٹر: ذائقہ بناسپتی و کوکنگ آئل

بلال انٹر پرائزز

سبزی منڈی- اسلام آباد

آفس 051-440892-441767

رہائش 051-410090

تمام ائرلائنز کے ٹکٹ خصوصی رعایتی ریٹ پر دستیاب ہیں

کمپیوٹرائزڈ ریزرویشن کیلئے ہماری خدمات حاضر ہیں

ملٹی سکائی ٹریولز اینڈ ٹورز

S.N.C-6 سنٹر بلاک 12/D فضل الحق روڈ بلیو ایریا- اسلام آباد

فون آفس 2273094-2873030-2873680

فون ڈائریکٹ: 2275794 فیکس: 2825111

Email:multiskytours@hotmail.com

دوا ایک وسیلہ ہے اور شفاء عطیہ خداوندی ہے

بہتر تشخیص اور جرمنی و فرانس کی سیل بند زود اثر ادویات سے شفاء بخش علاج

ہومیو ڈاکٹر عزیز احمد خان ڈی۔ایچ۔ایم۔ایس

کلینک کے اوقات: صبح 11-00 تا 1-00، شام ایک گھنٹہ نماز مغرب تک

تعطیل: جمعة المبارک

تشخیص علاج ادویات

عزیز ہومیوپیتھک کلینک اینڈ سٹور

گولبازار ربوہ فون 212399

خصوصی رعائت کیساتھ

بقیہ صفحہ

بھارت کی طرف سے کشیدگی میں کمی کے اقدامات کی تعریف کی ہے۔

اگر وعدے پورے کئے تو ملاقات کروں گا

بھارتی وزیر اعظم نے امریکی جریدے کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا ہے کہ صدر مشرف نے پاکستانی سرزمین سے دہشت گردی کا خاتمہ کرلیا تو بھارت جموں وکشمیر سمیت تمام تصفیہ طلب مسائل پر پاکستان کے ساتھ مذاکرات کرنے پر تیار ہوگا۔ ایک سوال پر انہوں نے کہا کہ اگر جنرل مشرف نے وعدے پورے کئے تو میں ان سے ملاقات کروں گا۔

جدوجہد آزادی کو دہشت گردی نہیں کہا جا سکتا

صدر جنرل مشرف نے کہا ہے کہ کشمیر میں جاری جدوجہد آزادی کو دہشت گردی نہیں کہا جا سکتا۔ یہی بات امریکہ سے کہی ہے کہ کنٹرول لائن پر کوئی نقل و حرکت نہیں ہو رہی۔ یہ بات انہوں نے نیوز ویک کو ایک انٹرویو میں کہی۔

مدارس آرڈیننس پر اعتراضات کا جائزہ لیا جائے گا

وفاقی وزیر اطلاعات نے کہا ہے کہ حکومت دینی مدارس آرڈیننس پر بات چیت کر کے اعتراضات کا جائزہ لے گی۔ ابھی رجسٹریشن کے لئے چھ ماہ کا عرصہ باقی ہے۔ باہمی مشاورت سے مسائل حل کرلیں گے۔

مزاحمت کرنے والی جماعتوں کے خلاف آپریشن کی تیاریاں

حکومت نے دینی مدارس کی رجسٹریشن سے متعلق آرڈیننس کے خلاف مزاحمت کرنے والوں کے ساتھ سختی سے نمٹنے کا فیصلہ کیا ہے اس ضمن میں وزارت قانون، وزارت داخلہ اور وزارت مذہبی امور کو خصوصی ذمہ داریاں سونپ دی گئی ہیں۔ متعلقہ سرکاری اداروں نے اپنی رپورٹوں میں حکومت کو آگاہ کیا ہے کہ مدارس کی رجسٹریشن پر مبنی ایک نکاتی ایجنڈے پر حکومت کے خلاف متحد ہونے کیلئے متعدد سیاسی و دینی جماعتوں نے باہمی رابطوں کا آغاز کردیا ہے۔ اور ان رابطوں کے نتیجے میں ایک متحدہ محاذ قائم کر کے بہت جلد حکومت پر دباؤ بڑھانے کیلئے باقاعدہ تحریک شروع کردی جائے گی۔

زرعی زمین برائے ٹھیکہ / فروخت

مرکز احمدیت ربوہ کے 33 کلومیٹر کے فاصلہ پر بہترین زرعی رقبہ 108 ایکڑ نہری پانی - ٹیوب ویل

برائے ٹھیکہ / فروخت فوری

برائے رابطہ: مظفر احمد بلال

☎:04524-212876-211248

GUILD KEY

فون 051-2650364 موبائل 0320-4906118

نعیم آپٹیکل سروس

نظر و دھوپ کی عینکیں ڈاکٹری نسخہ کے مطابق لگائی جاتی ہیں

کنٹیکٹ لینز و سلویشن دستیاب ہیں

نظر کا معائنہ بذریعہ کمپیوٹر

فون 642628-34101 چوک کچہری بازار فیصل آباد

شاہد الیکٹرک سٹور

ہر قسم سامان بجلی دستیاب ہے

پروپرائٹر: میاں ریاض احمد

متصل احمدیہ بیت الفضل گول امین پور بازار

فیصل آباد فون نمبر 642605-632606

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری

زیر سرپرستی - محمد اشرف بلال

زیر نگرانی - پروفیسر ڈاکٹر سجاد حسن خان

اوقات کار - صبح 9:00 بجے تا شام 4:30 بجے

وقفہ 12 بجے تا 1 بجے دوپہر - ناغہ بروز اتوار

86 - علامہ اقبال روڈ - گڑھی شاہو - لاہور

چوہدری اکبر علی پروپرائٹر موبائل: 0300-9488447

عمر اسٹیٹ ایجنسی

جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ

9 - ہنزہ بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور - فون: 5418406-7448406

KHAN NAME PLATES

COMPUTERIZED

PHOTO ID CARDS

SCREEN PRINTING, STICKERS & DESIGNING

TOWNSHIP LHR. Ph: 5150862-5123862

email: knp_pk@yahoo.com

البشیرز معروف قابل اعتماد نام

پیج

جیولرز اینڈ بوتیک ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ

نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات وملبوسات اب چنیوٹ کے ساتھ ساتھ ربوہ میں با اعتماد خدمت

پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز شوروم ربوہ

فون شوروم چنیوٹ 04524-214510-04942-423173

تمام گاڑیوں وٹریکٹروں کے ہوز پائپ آٹوز کی تمام آئٹم آرڈر پر تیار

SRP

سینکی ربڑ پارٹس

جی ٹی روڈ درچنا ٹاؤن نزد گلوب ٹمبر کارپوریشن فیروزوالا لاہور

فون فیکٹری 042-7924522,7924511

فون رہائش 7729194

طالب دعا - میاں عباس علی، میاں ریاض احمد - میاں تنویر عالم

اکسیر اولاد نرینہ

مکمل کورس -/600 روپے

ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ

فون 212434 فیکس 213966

خوشخبری

احمدیہ فری ہومیو پیتھک

ڈسپنسریوں کے لئے ملکی وغیر ملکی تمام ادویات نیز گلوبیولز ڈسکس شوگر آف ملک وغیرہ پر خصوصی رعایت

کیوریٹو ہومیو پیتھک سٹور اینڈ کلینک

14 - علامہ اقبال روڈ نزد الحمراء بوہڑ والا چوک ریلوے اسٹیشن لاہور

فون: 042-6372867

ترقی کی شاہراہ پر رواں دواں

اپنڈکس، ہرنیا، پتے کی پتھری، گردے کی پتھری کے کامیاب آپریشن کے بعد اب ناک کان گلے کے آپریشن کا بھی آغاز کیا جارہا ہے۔ انشاء اللہ آپریشن پیکیج نہایت سستا

سرجیکل سپیشلسٹ - ہر اتوار صبح 9 بجے تا 12 بجے

گائنی کالوجسٹ اینڈ الٹرا ساؤنڈ سپیشلسٹ

ہر روز آؤٹ ڈور میں

جنرل فزیشن و سرجن ہر روز۔

مریم میڈیکل سنٹر

یادگار چوک ربوہ فون 213944

MAGNA GROUP

M/S Magna Tech (PVT.)Ltd.

Manufacturer of Textile Rotary Printing Screens

Length:1280 to 3050 mm

Repeat: 517 to 914 mm

Mesh: 60,70,80,100,125,155

M/S.Magna Textile Industries (PVT.) Ltd.

Manufacturer & Exporters of home textile products, bed sheets, bed covers, woven, bed sets, printed and dyed woven fabrics.

Factory is equipped with latest machinery of Dyeing, Bleaching, Printing & Finishing

M/S. Magna International

Importers/Exporters, Representative

Manufacturers: Pigment Binder & Pigment Colours

Stockist: Thickener Powder, Thickener Paste, Printing Blankets, Conveyors for Rotary Printing Machines and other Textile Accessories, Nickle Sugar screen.

M/S.Saeed Ullah Cloth Merchants.

Importer/ Exporter & General Order Supplier.

Address: P-15 Rail Bazar Faisalabad, Pakistan

Tel: 0092-41-617616, 637616

Fax: 0092-41-615642

URL: http://www.magnatextile.com

Email: magna@fsd.comsats.net.pk

Representatives:-

M/S.Muller S.A.France (Conveyors/Felt blanket)

M/S. System, U.S.A (water Treatment System)

M/S.Conradi.Germany (Nickle Sugar Screens)

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل-61